

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نورانی
قاعدہ

NOORANI
QAIDAH



Al-Safa Qur'an Academy

+918555805945 & +918790613584

www.alsafaquranacademy.com

تختی نمبر ① مفردات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَیْرِ، وَبِكَ نَسْتَعِیْنُ یَا فَتَّاحُ
رَبِّ نَزِدْنِیْ عِلْمًا

ث

ت

ب

ا

خ

ح

ج



ز

ر

ذ

د

ض

ص

ش

س

غ

ع

ظ

ط

ل	ك	ق	ف
ه	و	ن	م
	ے	ی	ء

== امتحان ==

خ	ه	ح	ص	ش	س	ث	ط	ت
ب	ن	ع	ا	ظ	ض	ز	ذ	ق
	د	ل	م	ت	غ	غ	ف	

مرکبات میں ملے ہوئے حروف کی شکلیں

ف	ع	د	ج	ت	ب	ا
ف ف	ع ع	د د	ج ج	ت ترة	ب ب	ا ا
ی	ء	ھ	ن	م	ل	ك
ی ی	ء ء	ھ ھ	ن ن	م م	ل ل	ك ك

تختی نمبر ۲) مُرَكَّبَات

ا ل

لا جا لا ما لا با

لا لجا لا لب لا بلب

ك ك

كبَّتْ كا كابتْ تكث

ب ت ث ن ی

با تا ثا نا یا بس

یس نس تس ثس ثج تح

نخ یر بجر بم یم نم

تم ثم بی بی نی تی

ثی نبل تمل بیل یتل ثل

نبن بنن تین یتن ثن نین







ح ح خب جت تحت یجب


 صحب بخت
 







به یته یتب بها بهم



د ذ ر ز



جد خذ جر خز یر تنز

مد کذ فر مز

س ش ص ض ط ظ

سل شل صب طب ضا

سر شق ضی ظا



ع غ ء



عز غر صع ضغ بعد تغد



ء أ وئ





ف ق و م



قو فو فقل ققل يف حم

كم لم تم تهمت

==﴿امتحان﴾==

اياك نستعين وما يدريك

لعله يزكي او يذكر فتنفعه

الذكرى فسيكفيهم الله قبلتهم

مستقيم بحجارة من سجيل

فجعلهم كعصف مأكول لتنبئن



تختی نمبر (۳) حَرَکَاتُ

زبر، زیر، پیش۔ کو حرکات کہتے ہیں۔ زبر، زیر، پیش کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ الف ہمیشہ خالی ہوتا ہے جو الف خالی نہ ہو وہ ہمزہ ہے۔ (زبر کے) کی آواز اوپر کو اٹھتی ہے۔ آواز اور منہ کھلے ہوتے ہیں۔

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ	خَ	دَ
ذَ	رَ	زَ	سَ	شَ	صَ	ضَ	طَ
ظَ	عَ	غَ	فَ	قَ	کَ	لَ	مَ
نَ	وَ	هَ	ءَ	یَ	مَ		

== مشق ==

دَرَسٌ	وَدَعٌ	عَبَدٌ	كَسَبٌ
دَخَلَ	بَلَغَ	وَجَدَ	سَجَدَ

صا ہر تختی میں بچے اور رواں دونوں کی مشق کریں۔

۱۔ بچے د زبر د زبر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ ر زبر ر۔ دَر۔ س زبر س۔ دَرَس

زیر

زیر کو معروف پڑھا جائے اور مجہول آواز سے بچا جائے۔ زیر کی آواز نیچے کو جاتی ہے۔

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د
ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط
ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م
ن	و	ه	ء	ي	ے		

مشق

اِبِل	رَدِف	حَد	شَهْد
بَجَل	سَخِر	رَحِم	لَعِب

لے جے ہمزہ زیر ا۔ زیر کو تھوڑا بھی نہ کھنچیں، اور مجہول بھی نہ ہونے دیں، ب زیر ب۔ اب۔ ل زیر ل۔ اِبِل

شَرِب	عَمِل	بَرِق	خَطِف
جَزِع	سَقِم	غَشِيَ	نَسِيَ

پیش و

پیش کو بھی معروف پڑھا جائے اور مجہول آواز سے بچا جائے، تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ پیش کی آواز آگے کو جاتی ہے اور ہونٹوں کے کنارے ملتے ہیں اور بیچ کا حصہ کھلا رہتا ہے۔

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د
ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط
ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م
ن	و	ه	ء	ی	ئ	ے	

مشق

رِسْلُ	سُدْسُ	فُقِدَ	قَتِلَ
نَكِسَ	كِرْمَ	عِلْمَ	هُدَى

لے جے۔ ر پیش رُ۔ پیش کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں، اور مجہول بھی نہ ہونے دیں۔ سس پیش سُس۔ رُسُ۔ ل پیش لُ۔ رُسْلُ

صُحْفُ	وُسْعُ	قُدِرَ	نَصِرَ
--------	--------	--------	--------

تختی نمبر ۴ حروف مدّہ

حروفِ مدّہ تین ہیں (ا، ی، و) ان کو تھوڑا کھینچ کر پڑھیں (الف جس سے پہلے زبر ہو۔ ا)

ءَا	بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا	خَا	دَا
ذَا	رَا	زَا	سَا	شَا	صَا	ضَا	طَا
ظَا	عَا	غَا	فَا	قَا	کَا	لَا	مَا
	نَا	وَا	هَا	یَا			

== مشق ==

زَادَ	خَافَ	تَابَ	جَاهَدَ
حَاسَبَ	جُنَاحُ	شَارَبَ	فَرَاعَ

۱۔ جے زازبر زَا۔ د زبرد۔ زَادَ۔ زبر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔

خَادِعَ	قَاتَلَ	صَابَرَ	تَعَالَ
---------	---------	---------	---------

یٰ — جس پر جزم ہوا اور اس سے پہلے زیر ہو تو ٹھوڑا کھینچیں اور معروف پڑھیں۔

ایٰ	بیٰ	تیٰ	ٹیٰ	جیٰ	حیٰ	خیٰ	دیٰ
ذیٰ	ریٰ	زیٰ	سیٰ	شیٰ	صیٰ	ضیٰ	طیٰ
ظیٰ	عیٰ	غیٰ	فیٰ	قیٰ	کیٰ	لیٰ	میٰ
نیٰ	ویٰ	ہیٰ	ئیٰ	پیٰ			

— ﴿ مشق ﴾ —

دینیٰ	فیہ	ارنیٰ	کتابیٰ
اجیبُ	یواریٰ	مفاتیحُ	رازقینَ

۱۰ بچے۔ دی زیر دیٰ نیٰ — دینیٰ

عبادیٰ	عذابِیٰ	تماثیلُ	مقادیٰ
	آخِیہ	بَنِیہ	

جزم — کو پچھانیں اور یہ جان لیں کہ جس حرف پر جزم ہوا اس کو پچھلے حرف سے ملا کر پڑھیں گے۔

و — جس پر جزا ہو اور اس سے پہلے پیش ہو
تھوڑا کھینچیں اور معروف پڑھیں۔

اَوْ	بُو	تُو	ثُو	جُو	حُو	خُو	دُو
ذُو	رُو	زُو	سُو	شُو	صُو	ضُو	طُو
ظُو	عُو	غُو	فُو	قُو	كُو	لُو	مُو
	نُو	وُو	هُو	ءُو	يُو		

﴿ مشق ﴾

نُوحٌ	طُورٌ	تُوبُوا	نُورٌ
قَالُوا	يُوحَى	يَقُومُ	تَكُونُ
مُسْلِمُونَ	قَارُونَ	دَاخِرُونَ	سَبَقُونَا
	بَاسِطُونَ	رَاجِعُونَ	

۱۔ جے۔ ن و پیش نُو، ح پیش حُ، نُوحُ۔ پیش کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں، اور مجہول بھی نہ ہونے دیں

کھڑا زبر، کھڑی زیر، الٹا پیش ۱۔

ان تینوں کو بھی حروف مدہ کی طرح تھوڑا کھینچ کر پڑھنا چاہیے۔ کھڑا زبر برابر ہوتا ہے
الف کے۔ جیسے بُ برابر ہے بَا کے

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د
ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط
ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م
ن	و	ہ	ء	ی	ے		

== مشق ==

اَدَمَ	اَمَنَ	مَلِكِ	اَبُوهُ
سَهْوَتِ	غَوِيْنَ	يُصْلِحُ	اِلٰهِنَا

۱۔ بچے۔ ہمزہ کھڑا زبر ا۔ د زبر د۔ زبر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ اَد۔ م زبر م۔ اَدَم۔

هَذَا	كِتَبُ	رِسَلَتِ	ذَلِكَ
-------	--------	----------	--------

کھڑی زیر

کھڑی زیر برابر ہے مدہ کے۔ جیسے پ برابر ہے پی کے

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د
ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط
ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م
ن	و	ه	ء	ی	ے		

مشق

الف	به	عباده	رسله
نوره	وقيله	هذه	بکلمته

۱۔ جے۔ ہمزہ کھڑی زیر، ا۔ ل کھڑا زبر ل۔ ا۔ ال۔ ف زیر ف۔ زیر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں، اور
مجبور بھی نہ ہونے دیں۔ الف

بائتہ	بکتابہ	بیمینہ	فیہ
-------	--------	--------	-----

اَلثَّائِبِشْ ؕ

اَلثَّائِبِشْ ؕ برابر ہے و مدہ کے۔ جیسے بَ یہ برابر ہے بُو کے

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د
ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط
ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م
ن	و	ه	ء	ى	ئ	ے	

﴿ مشق ﴾

لَهُ	دَاوُدَ	رَسُولُهُ	آيَاتُهُ
جُنُودُهُ	تِلَاوَتُهُ	وَرِثَتُهُ	مَوَازِينُهُ

لے ہے۔ ل۔ زبر ل۔ زبر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں، ہ اَلثَّائِبِشْ ہ۔ لہ

جَعَلَهُ	مَأْوَرِي	غَاوَنَ	قَرِيْنَهُ
----------	-----------	---------	------------

تختی نمبر ۵ ⑤ حُرُوفِ لَیْنِ

حروف لَیْن دو ہیں۔ و۔ ی۔ ۱ واؤ ساکن سے پہلے زبر ہو۔ ۲ یا ساکن سے پہلے زبر ہو۔ ان دو حرفوں کو نرم آواز کے ساتھ جلدی ادا کریں۔ حروف لَیْن بھی معروف آواز سے پڑھے جاتے ہیں۔

و

اَوْ	بَوْ	تَوْ	ثَوْ	جَوْ	حَوْ	خَوْ	دَوْ
ذَوْ	رَوْ	زَوْ	سَوْ	شَوْ	صَوْ	ضَوْ	طَوْ
ظَوْ	عَوْ	غَوْ	فَوْ	قَوْ	کَوْ	لَوْ	مَوْ
نَوْ	وَوْ	هَوْ	ءَوْ	یَوْ			

﴿ مشق ﴾

اَوْفِ	حَوْلِ	صَوْمِ	سَوْفِ
کَوْثَرِ	شَرَوْهٖ	یَقَوْمِ	مَوْءَدَةِ

* بچے: ہمزہ زبر اَوْفِ زیر اَوْفِ

حروف لین۔ آواز معروف ہو، نرمی سے جلد ادا کی جائے۔

ی

ای	بی	تی	ٹی	جی	حی	خی	دی
ذی	ری	زی	سی	شی	صی	ضی	طی
ظی	عی	غی	فی	قی	کی	لی	می

❁ نی وی ہی ہی یی ❁

== مشق ==

❁ آئِن صِیْفُ اَبَوِیْهِ یَلِیْتِنِیْ

اَوْحِیْتَ عَیْنِیْنَ لَارِیْبَ غَیْرِیْ

بَیْنَ یَدَیْهِ ۞ یُنَادُوْنَ ۞ هِیْهَاتَ

اَوْجَسَ ۞ سُلَیْمُنُ ۞ فَتَعَالِیْنَ

❁ بچے، ہمزہ ی زبر آئی۔ ن زبر ن۔ آئِن

تختی نمبر ۶ ﴿ مشق حرکات حروف مدہ و حروف لین ﴾

بَبْ بَا بِبْ بِي بِي بِي * بَبْ بَبْ بَبْ بُو بُو

﴿ جُو جُو جِي جِي جِي ﴾

خَلَقَ * إِذَا وَقَبَ * وَإِذَا قَرِيءَ

وَكُوَاعِبَ * فِي جِيدِهَا * يَقُولُ

فَعَقَرُوهَا * لَا يَمُوتُ فِيهَا * مَا رَبُّ

يَوْمَ يَرَوْنَهَا * وَصَاحِبَتِهِ * ذَلِكَ

فَقَالَ * حَفِظِينَ * وَأُوتِي كِتَابَهُ

كَيْفَ فَعَلَ * وَلِي دِينٍ * أَوْحَى لَهَا

بِهَآيُوعُونَ * وَطُورِ سِينِينَ *

تختی نمبر ۷ تَنْوِينٌ ۹

دو زبر — دو زیر — دو پیش — کو تونین کہتے ہیں۔

دو زبر — اَبَاتًا جَا حَا خَادًا ذَا

رَا زَا سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا

فَا قَا كَا لَا مَانَا وَاهَاءَا يَا

دو زیر — اِبِّ تِ ثِ جِ حِ خِ دِ ذِ رِ

زِ سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ فِ

قِ كِ لِ مِ نِ وِ هِ ءِ يِ ؤِ

دو پیش — اُبُّ تُّ ثُّ جُّ حُّ خُّ دُّ ذُّ رُّ

زُّ سُّ شُّ صُّ ضُّ طُّ ظُّ عُّ غُّ فُّ

قُّ كُّ لُّ مُّ نُّ وُّ هُّ ءُّ يُّ ؤُّ

تختی نمبر ۸) تنوین و نون ساکن

جس نون پر جزم (سکون) ہو اس کو نون ساکن کہتے ہیں۔ تنوین اور نون ساکن کی آواز یکساں ہوتی ہے۔ جیسے بَا برابر بَن کے

تُنْ	تِ	تِنْ	تِ	تَنْ	تَا
تُنْ	ثِ	تِنْ	ثِ	تَنْ	ثَا
جُنْ	جِ	جِنْ	جِ	جَنْ	جَا
دُنْ	دِ	دِنْ	دِ	دَنْ	دَا

== مشق ==

فَمَنْ	قَرِيبٌ	سَوْءٌ	عَادًا
رَسُولٌ	مَرَضٌ	كُنْ	عَظِيمٌ
هُدًى	غَاسِقٍ	غِشَاوَةٌ	شَيْئًا

تختی نمبر ۹ اظہار

تنوین و نون ساکن کا قاعدہ ۱۔

حروف حلقی ۶ ہیں ء ۵ ع ح غ خ تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف حلقی آویں تو نون کو ظاہر کر کے بلاغتنہ کے جلد پڑھیں گے۔ اس کو اظہار کہتے ہیں۔

نَارُ حَامِيَةٍ

طَيْرًا أَبَابِيلَ

مِنْ غَيْرِهِ

لِمَنْ خَشِيَ

مِنْهُ خَطَابًا

يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا

كُفُؤًا أَحَدٌ

مِنْ عَيْنِ أُنِيَةٍ

فَمَنْ عَفَىٰ ۖ مِنْ أَخِيهِ ۖ مَنْ أَدَانَ

كِتَابٌ حَكِيمٌ ۖ عَذَابٌ غَلِيظٌ



حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۖ



تختی نمبر ۱۰ اِخْفَاء

تنوین ونون ساکن کا قاعدہ ۲

حروف اخفاء پندرہ ہیں۔ ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ک تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف اخفاء آویں تو نون کی آواز کو ناک میں چھپا کر پڑھنا چاہئے (نوک زبان تالو سے ہٹا کر جیسے اردو میں پنکھا کے نون کو پڑھتے ہیں) اخفاء کی مقدار ایک الف ہے۔

كِرَامًا كَاتِبِينَ

أَنْتَ مُنذِرٌ

يَتِيهَا فَاوِي

كُنْتُ تُرْبًا

رَسُولٍ كَرِيمٍ

مَنْ دَخَلَهُ

كِتَابٌ فِيهِ

نَارًا إِذَا تَ

يَوْمَ يُنْفَخُ * مَنْ طَغَى * فَتَحْ قَرِيبٌ

مَنْ ثَقُلَتْ * أَنْزَلْنَا * شَيْءٍ قَدِيرٌ

تنوین ونون ساکن کے چار قاعدے ہیں۔ ۱۔ اظہار۔ ۲۔ اخفاء۔ ۳۔ اقلاب۔ ۴۔ ادغام، باقی دو قواعد ول کا بیان تختی ۲۳، ۲۴ میں ہے

تختی نمبر ۱۱ جزا - سُکُون

حروف قلقلہ ۵ ہیں، ق ط ب ج د۔ (جن کا مجموعہ قُطْبُ جَدِّ ہے) جب ان پر جزم ہو یعنی سکون ہو تو ان کو پڑھتے وقت ان کے مخارج لکر کھا کر الگ ہو جاتے ہیں۔ ان کے علاوہ کسی جزا والے حرف میں قلقلہ نہ ہوگا۔

أَبْ	إِبْ	أُبْ	جِبْ	جِبْ	جِبْ
بِعْ	بِعْ	بِعْ	سِدْ	سِدْ	سِدْ
قَطْ	قَطْ	قَطْ	جِقْ	جِقْ	جِقْ

== امتحان ==

بَسْ	كِتْ	جِعْ	صَدْ	غُلْ	تَجْ
وَحْ	سَبْ	إِهْ	نَصْ	لَقْ	جُلْ

اسی طرح تمام حرفوں کو باری باری سب حرفوں سے ملانے کی زبانی طور پر مشق کریں۔

يَجْعَلُ * لَقَدْ * خَلَقْنَا * أَطْعَمَنَا

نَقَعًا * بُرُوجٌ * مُحِيطٌ * إِهْدِنَا

تختی نمبر (۱۲) مشق سکون (جزء ۱)

جس حرف پر جزم ۷ ہو۔ اس کو پچھلے والے حرف سے ملا کر پڑھتے ہیں۔ جزم والے حرف کو ساکن کہتے ہیں۔ ہمزہ ساکنہ کے پڑھنے میں جھٹکا ہوتا ہے۔

تَجْرِي	تَقْوَى	يُغْنِي	نُشِرَتْ
رُفِعَتْ	يُنْقَلِبُ	لَيْسَ	حُشِرَتْ
يَعْلَمُ	سُطِحَتْ	يُوسُوسُ	يُسْقُونَ

وَأَلْقَتْ • أَفَلَا يَعْلَمُ • إِذَا بَعَثَ

فَالْهَبَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ • هَلْ

أَتَاكَ • فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ

إِقْرَأْ • يُؤْتُونَ • جِئْنَا • يَا مُرُونَ

تختی نمبر (۱۴) رائے ساکنہ و مُشَدَّدہ

یہ جزم والی سہ کورائے ساکنہ کہتے ہیں اور تشدید والی سہ کورائے مشدّدہ کہتے ہیں۔ یہ سہ پر زبر یا پیش ہو تو سہ پڑ ہوگی۔ زیر ہو تو باریک ہوگی۔ یہ رائے ساکنہ سے پہلے زبر یا پیش ہو تو سہ پڑ ہوگی۔ اور زیر ہو تو رائے ساکنہ باریک ہوگی۔

﴿ اس سبق میں سہ کو پڑ کر کے پڑھنا چاہئے۔ ﴾

أَرْسَلْنَا . قُرْآنُ . يَغْرُرْكَ . رَبَّمَا

رَاءُ وَفُ . مُسْتَقِرُّ . مَرَّةً . بَرُّ

رَبِّ اِرْجِعُونَ . اِمْرَاتَابُؤَا . اِرْجِعِي

فِرْقَةٌ . مِرْصَادًا . قِرْطَاسٍ

﴿ اس سبق میں سہ کو باریک کر کے پڑھنا چاہئے۔ ﴾

اِمْرَتُ . مِنْهُمْ . وَاَصْبِرُ

مِنْ شَرِّ . بَرِّ . بَرِّ . دُرِّيُّ

مُسْتَمِرٌّ . ذُرِّيَّةً . تَحْرِمُ

تختی نمبر (۱۵) حروف قمری و حروف شمسی

۱۔ الف لام اگر حروف قمری کے شروع میں ہوں تو صرف ل پڑھا جائے گا۔ الف کو نہ پڑھیں گے۔
جیسے وَالْقَمَرِ (حروف قمری ۱۳ ہیں۔ ب ج ح خ ع غ ف ق ک م و ہ ع ی) ۲۔ الف لام اگر حروف شمسی کے شروع میں ہوں تو آ اور ل کو نہ پڑھیں گے بلکہ بعد والے حرف سے ملا کر پڑھیں گے جیسے وَالشَّمْسِ (حروف شمسی بھی ۱۳ ہیں۔ ت ث د ذ س ز س ش ص ض ط ظ ل ن)

وَالْقَمَرِ • وَالْيَتَمَى • وَالْأَقْرَبِينَ

حروف قمری

مَا الْقَارِعَةُ • هُمُ الْهٰفِلِحُونَ

حروف شمسی

إِذَا الشَّمْسُ • كَانَ النَّاسُ

يَقُولُ الرَّسُولُ • أَقِيمُوا الصَّلَاةَ

تختی نمبر (۱۶) لفظ اللہ کا قاعدہ

لفظ اللہ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ کے لام کو پڑ پڑھیں گے۔ اور اگر زیر ہو تو لفظ اللہ کے لام کو باریک پڑھیں گے۔ (لفظ اللہ کے لام کے علاوہ ہر لام باریک پڑھا جائے گا)

إِنَّ اللَّهَ • قَالَ اللَّهُ • سَمِعَ اللَّهُ

۱۶

حُدُودُ اللَّهِ • يُرِيدُ اللَّهُ • خَلَقُ اللَّهُ

۱۷

بَلِ اللَّهِ • دِينَ اللَّهِ • أَمْرُ اللَّهِ

۱۸

تختی نمبر ۱۷ وقف کرنے کے قاعدے

وقف کے معنی ٹھہرنا۔ یعنی قرآن پاک پڑھتے پڑھتے کس طرح ٹھہرے۔

ایسے گول نشان ۰ کو آیت کہتے ہیں ۱۔ زبر، زیر، پیش، دوزیر، دوپیش پر وقف کرنا ہو تو آخری حرف پر جزا دے کر سانس توڑیں۔ اسی کو وقف کرنا کہتے ہیں ۲۔ دوزبر پر وقف کرنا ہو تو ایک زبر کے ساتھ الف پڑھا جاتا ہے۔ جیسے اَحَدًا سے اَحَدًا ۳۔ گول تا (ة) پر وقف کرنا ہو تو وہ ہائے ساکنہ (ة) بن جاتی ہے۔ جیسے جَارِيَةٌ سے جَارِيَةٌ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۰

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۰ إِيَّاكَ

نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۰ قُلْ هُوَ

اللَّهُ أَحَدٌ ۰ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۰

فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۰ تُسْقَى مِنْ

عَيْنِ اِنِّيَّةٍ ۰ لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاجِيَةً ۰

تختی نمبر ۱۸ تشدید معہ تشدید

يَذْكُرُ

يَزْكِي

عَلِيُونَ

عَلِيَيْنَ

مُدَّثِرُ

مُزْمَلُ

تختی نمبر ۱۹ مد کا بیان

① حروف مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو مد متصل (مد واجب بمعنی اہم) ہوگا۔

② حروف مدہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مد منفصل (مد جائز) ہوگا۔

③ حروف مدہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم یا تشدید ہو تو مد لازم ہوگا۔

(ایک الف سے زائد کھینچ کر پڑھنے کو مد کہتے ہیں۔)

جَاءَ • سِيَّتٌ • سُوءٌ

مد متصل

فِي أَمْرِنَا • لَا أَقْسِمُ • قَالُوا إِنَّا

مد منفصل

الْعَن • حَاجُّوكَ • وَالصَّفَاتِ

مد لازم



تختی نمبر ۲۰ تشدید بعد حروف مدہ

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ○
 وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى ○ فَإِذَا
 جَاءَتْ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى ○ فَإِذَا
 جَاءَتْ الصَّاحَّةُ ○ وَلَا تَحْضُونَ عَلَى
 طَعَامِ الْمُسْكِينِ ○ وَإِذَا رَأَوْهُمْ
 قَالُوا إِنَّا لَهُمْ لَضَالُونَ ○

تختی نمبر ۲۱ حروف مقطعات

كَهَيْعَصَ	الْمُرَّ	الرُّ	الْمِصَّ	الْمَّ
صَّ	يُسَّ	طُسَّ	طُسَمَّ	طُهَّ
نَّ	قَّ	حَمَّ	عَسَقَّ	حَمَّ

تختی نمبر (۲۲) میم ساکن کے قاعدے

① اِدْغَامِ شَقْوَى: میم ساکن کے بعد قر آئے تو قر کو قر سے ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

② اِخْفَاءِ شَقْوَى: میم ساکن کے بعد ب آئے تو غنہ کے ساتھ اخفاء ہوگا۔

③ اِظْهَارِ شَقْوَى: میم ساکن کے بعد ب اور تم کے علاوہ کوئی اور حرف بالخصوص و یا ف آئے تو

تم کو ظاہر کر کے پڑھنا چاہیے۔ جیسے اردو میں ہم، تم کی تم

﴿ اِدْغَامِ شَقْوَى ﴾

إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۝ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ ۝

فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ ۖ فَهُمْ مُّعْرِضُونَ ۝

﴿ اِخْفَاءِ شَقْوَى ﴾

إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ ۖ تَرْمِيهِمْ بِحِبَارَةٍ

وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۝ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ

﴿ اِظْهَارِ شَقْوَى ﴾

هُمْ فِيهَا ۚ لَكُمْ دِينُكُمْ ۚ لَمْ يَلْبِسُوا

أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ ۚ لَهُمْ آجُرٌ

تختی نمبر (۲۳) اِقْلَابُ

تنوین یا نون ساکن کا قاعدہ ۳

تنوین یا نون ساکن کے بعد ب آئے تو ن کو میم سے بدل کر غنہ اور اخفاء کے ساتھ پڑھیں

گے۔ اس کو اِقْلَابُ کہتے ہیں۔ حججاً مثلاً مَنْ بَخِلَ کے اس طرح ہوں گے۔

م۔ م ز م م۔ ب ز ب۔ م م ب۔ خ ز خ۔ م م ب خ۔ ل ز ل۔ م م ب خ ل۔

مَنْ بَخِلَ • لَنْسَفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ○

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ • كِرَامٍ بَرَرَةٍ ○

مِنْ بَعْدِ مُطَهَّرَةٍ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ○

بِذُنُبِهِمْ • خَيْرٌ بِهَا تَعْمَلُونَ ○

سَمِيعٌ بِصِيرٍ ○ كَلَّا لِيُنْبَذَنَّ

عَلَيْهِمْ بُذَاتِ الصُّدُورِ ○ رَجَعُ بَعِيدٌ ○

رَسُولٌ بِهَا لَاتَهْوَى ○

تختی نمبر (۲۴) اِدْغَامِ يِرْمَلُونِ

تنوین یانوں ساکن کا قاعدہ ۲

حروف ادغام ۶ ہیں ی س ر ل و ن۔ جن کا مجموعہ يِرْمَلُونِ ہے۔ تنوین یانوں ساکن کے بعد حروف یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تول اور س کی صورت میں بغیر غنہ کے ملا کر پڑھیں گے۔ اس کو ادغام بلا غنہ اور ادغام تام بھی کہا جاتا ہے۔

الف۔ مشق ادغام بلا غنہ

﴿ اِدْغَامِ ر ﴾

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ . مِنْ رَبِّكَ

غَفُورًا رَحِيمًا ۝ عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۝

﴿ اِدْغَامِ ل ﴾

مِنْ لَدُنْهُ . كُلُّ لَّهُ . يَكُنْ لَّهُ

رِزْقًا لَّكُمْ . أَفِ لَّكُمْ . مِنْ لَبَنٍ

ب۔ مشق ادغام مع الغنہ

تنوین یانوں ساکن کے بعد حروف یرملون میں سے ی و م ن (یومن) دوسرے کلمہ میں آویں تو غنہ کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے۔ (اس کو ادغام مع الغنہ اور ادغام ناقص بھی کہتے ہیں۔)

﴿ادْغَامِي﴾

خَيْرًا يَّرَهُ ۝ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝ مِنْ يَوْمٍ

مَنْ يَقُولُ ۝ وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ ۝ أَنْ يَشَاءَ

﴿ادْغَامِو﴾

إِلَهُائِهِمْ وَاحِدًا ۝ رَحِيمٌ وَدُودٌ ۝ إِنْ وَهَبْتَ

مِنْ وَرَائِهِمْ ۝ جَنَّتِ وَعُيُونٌ ۝ مَنْ وَعَدَ

﴿ادْغَامِمْ﴾

رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ ۝ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝

رَحِيقٍ مَّخْتُومٍ ۝ مِنْ مِّثْلِهِ

﴿ادْغَامِن﴾

مِنَ نَّبِيِّ ۝ نُورًا نَّهْدِي ۝ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝

لَهُنَّ زُرِّيْدٌ ۝ فَمَنْ نَكَثَ ۝ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝

تختی نمبر (۲۵) رَسِمُ الْخَطِّ

رسم الخط یعنی لکھنے کا طریقہ۔ قرآن پاک میں بہت جگہ آ، و، ی لکھے ہوئے ہیں مگر پڑھے نہیں جاتے ان پر نشان (x) بنا ہوا ہے۔ نیچے کے نقشہ میں وہ الفاظ لکھ دئے گئے ہیں۔ لفظ اَنَا میں نون کے بعد کا الف کہیں پڑھا نہیں جائے گا۔ اُن کی طرح پڑھیں گے جبکہ اس پر وقف نہ کریں۔ ہر خانہ میں لکھنے کے طریقہ کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ بھی درج ہے۔

<p>اَنْ تَبُوْءَا^x</p> <hr/> <p>اَنْ تَبُوْءَا</p> <p>پ ۴</p>	<p>لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ^x</p> <hr/> <p>لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ</p> <p>پ ۴</p>	<p>اَفَايْنُ مَاتَ^x</p> <hr/> <p>اَفَايْنُ مَاتَ</p> <p>پ ۴</p>
<p>وَلَا اَوْضَعُوْا^x</p> <hr/> <p>وَلَا اَوْضَعُوْا</p> <p>پ ۴</p>	<p>مَلٰٓئِئِهٖ^x</p> <hr/> <p>مَلٰٓئِئِهٖ</p> <p>پ ۴ اور ۵ جگہ ہے</p>	<p>مِنْ نَّبَايْ^x</p> <hr/> <p>مِنْ نَّبَايْ</p> <p>پ ۴</p>
<p>لَنْ نَّدْعُوْا^x</p> <hr/> <p>لَنْ نَّدْعُوْا</p> <p>پ ۱۴</p>	<p>لِتَتْلُوْا^x</p> <hr/> <p>لِتَتْلُوْا</p> <p>پ ۱۳</p>	<p>شٰهُوْدًا^x</p> <hr/> <p>شٰهُوْدًا</p> <p>پ ۴ - پ ۱۱ - پ ۱۲</p>
<p>لَا اَذْبَحْنَہٗ^x</p> <hr/> <p>لَا اَذْبَحْنَہٗ</p> <p>پ ۱۹</p>	<p>لٰكِنَّا^x</p> <hr/> <p>لٰكِنَّا</p> <p>پ ۱۵</p>	<p>لِشَاۓ^x</p> <hr/> <p>لِشَاۓ</p> <p>پ ۱۱</p>

لِيرَبُؤَانِي [×] لِيرَبُؤَانِي بَ ع	لَا إِلَى الْجَحِيمِ [×] لَا إِلَى الْجَحِيمِ بَ ع	لِيرَبُؤَانِي [×] لِيرَبُؤَانِي بَ ع
نَبَلُوا [×] نَبَلُوا بَ ع	بِئْسَ الْأَسْمُ [×] بِئْسَ الْأَسْمُ بَ ع	لَا أَنْتُمْ أَشَدُّ [×] لَا أَنْتُمْ أَشَدُّ بَ ع
سَلَا سِلَا [×] سَلَا سِلَا بَ ع	قَوَارِيرًا [×] قَوَارِيرَ بَ ع	مَلَأَهُمْ [×] مَلَأَهُمْ بَ ع
وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ [×] وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ بَ ع (متعدد جگہ ہیں)	مُوسَى [×] مُوسَا بَ ع (متعدد جگہ ہیں)	عِيسَى [×] عِيسَا بَ ع
زَكَاةَ [×] زَكَاتَ بَ ع (متعدد جگہ ہیں)	صَلَاةَ [×] صَلَاتَ بَ ع	حَيَاةَ [×] حَيَاتَ بَ ع
مَشْكُوتَ [×] مَشْكَاتَ بَ ع	مَشْكُوتَ [×] مَشْكَاتَ بَ ع	مَشْكُوتَ [×] مَشْكَاتَ بَ ع

✽ لفظ اَنَا پر اگر سانس ٹوٹے تو الف پڑھا جائے گا۔ لونا کر پڑھنے پر وہی اَن کی طرح پڑھیں گے۔
۱۔ اور قَوَارِيرًا پہلا سورہ دھر میں اور لِكَيْتَا میں بھی الف وقف کی حالت میں پڑھا جاتا ہے۔

تختی نمبر (۲۶) علاماتِ وقف

یعنی قرآن پاک پڑھتے پڑھتے کس طرح کہاں ٹھہرے اور کہاں نہ ٹھہرے اس کیلئے نیچے لکھی ہوئی علامات قرآن مجید میں جگہ جگہ بنی ہوئی ہیں اس کے موافق وقف کرے۔

علامات	تشریح	علامات	تشریح
○	اس علامت کو آیت کہتے ہیں یہاں ٹھہرنا چاہیے۔	مع	یہ معانقہ کی علامت ہے دو جگہ تین تین نقطے لکھے ہوئے ہوتے ہیں ان میں سے ایک جگہ ٹھہرے اور ایک جگہ ملا کر پڑھے۔
◌	یہ مثل ○ کے حکم میں ہے۔	∴ ∴	
م	یہ وقف لازم کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا ضروری ہے یعنی اہم ہے	قَفْ	یہاں ٹھہر جائے تو کوئی حرج نہیں
ط	وقف مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔	صَلْ	یہاں بھی ٹھہر سکتے ہیں مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے
ج	وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر ہے	صَلَا	یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے
ز	یہاں ٹھہرنے کی اجازت دی گئی ہے۔	لا	یہ علامت کہیں آیت پر ہوتی ہے۔ اس پر ٹھہرنا جائز ہے اور جہاں عبارت کے درمیان ”لا“ ہو وہاں ٹھہرنا جائز نہیں
ص	یہاں ضرورت کے وقت ٹھہر جائے تو رخصت ہے	س	یہاں تھوڑی دیر آواز بند کرے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے
ق	یہاں ٹھہرنے میں کوئی حرج نہیں	سکنتہ	
ك	اس کا مطلب یہ ہے کہ بچھلی آیت میں جو علامت آپکی ہے وہی یہاں بھی ہے	وقفہ	یہاں سکنتہ سے زیادہ آواز بند کرے اور سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

(۱) جہاں کئی علامات ہوں تو اوپر والی پر عمل بہتر ہے (۲) آیت کے بیچ میں اگر سانس ٹوٹے تو تختی نمبر ۱ کے مطابق سانس توڑے پھر کچھ پیچھے سے لوٹا کر پڑھے۔

تختی نمبر (۲۷) اجرائے قواعد

جَزَاءٌ ۞ حَدَّ آيِقٍ ۞ مَلَأَكَةُ ۞ أَوْلَاكَ

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوْثَرَ ۝ وَكُلُّ أَمْرٍ

مُسْتَقْرٌ ۝ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ۝

تَنْزَلُ الْمَلَأَكَةُ وَالرُّوْحُ فِيهَا

بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ ۝

سَلْمٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

هُمَزَةٌ لُّمَزَةٌ ۝ الَّذِي ۝ إِهْدِنَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ لَا تَحْمِلُ

رِزْقَهَا ۝ اللَّهُ يَرْزُقُهَا ۝ وَلَا جُرْ

الْآخِرَةَ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝

فَذَكِّرْ^{قف} إِنَّهَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ وَ

لِيَتَهَيَّئُوا^{وقفه} فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ وَ

لَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۝ قِيمًا لِيُنذِرَ

كَلَّابًا^{سكنه} رَانَ ۝ وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ۝

أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۝ قَالُوا بَلَىٰ شَهِدْنَا

أَنْ تَقُولُوا ۝

ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَةً ۝

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۝ وَادْخُلِي جَنَّتِي ۝



الْآخِرَةَ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝

فَذَكِّرْ^{قف} إِنَّهَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ وَ

لِيَتَهَتَّعُوا^{وقفه} فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ وَ

لَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۝ قِيمًا لِيُنذِرَ

كَلَّابًا^{سكنه} رَانَ ۝ وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ۝

أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۝ قَالُوا بَلَىٰ شَهِدْنَا

أَنْ تَقُولُوا ۝

ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَةً ۝

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۝ وَادْخُلِي جَنَّتِي ۝

